تبصرہ : حافظ صفوان محمد

حُسنِ انتقاد

کتاب : خلفائے راشدین —— حُسن کردار و عمل
ناشر: بساطِ ادب لاہور قیمت ..——— ۲۰۰
تالیف : الشیخ خالد البیطار ——— محمد سعید الرحمٰن علوی

زیر نظر کتاب .. نا سعید الرحمٰن علوی زیدہ مجدہٗ کی کاوش ہے۔ جو خلفائے اربعہ (رضی اللہ عنہم) پر شیخ خالد البیطار کے اُردن سے چھپے ہوئے چار رسائل کے مولانا کے کئے ہوئے اردو تراجم اور خلیفۂ خامس و سادس (رضی اللہ عنہم) پر مولانا المحترم کے اپنے دو مضامین کا مجموعہ ہے۔ ہمارے فاضل مترجم مولانا نے بہت ہی چابکدستی اور مہارت سے شیخ بیطار ہی کے اندازِ تحریر میں اپنے مضامین یوں مُرتّب فرمائے ہیں کہ اسلوبِ نگارش نے محترم علوی صاحب کے مضامین کو بھی شیخ کی تحریر ہی کا حصہ بنا دیا ہے۔

سب سے بڑی خوبی جو کتاب کا طرۂ امتیاز ہے ایک نازک مسئلہ پر بحث ہے جو بہت سے دینی حلقوں میں باعثِ نزاع رہا ہے۔ وہ یہ کہ "خلفائے راشدین" کے زمرہ میں کون کون سے مسلم خلفاء آتے ہیں آیا خلافت راشدہ کا دروازہ حضرت علیؓ پہ بند ہو چکا ہے یا (محدث ملا علی قاریؒ کے مطابق) حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ کے لئے یا (مولانا علی میاں مدظلہٗ کے مطابق) اورنگ زیب عالمگیرؒ کے لئے یا پھر (حال میں موجود ایک گروہ کے مطابق) جناب جنرل محمد ضیاء الحق مرحوم کے لئے بھی کھلا رکھا جا سکتا ہے۔

جناب مترجم نے اس موضوع پر "حرفے چند" کے زیرِ عنوان آغازِ کتاب میں ایک سیر حاصل بحث کی ہے انہوں نے قرآن، حدیث اور تاریخ کے چند در چند حوالہ جات اور اکابر و اسلاف کے اقوال کی روشنی میں حضرات خلفائے راشدین کے زمرہ میں سیدنا حسن اور سیدنا معاویہ رضوان اللہ عنہما کو شامل کیا ہے ——
قُرآنِ مبین میں اولئك هم الراشدون صرف جماعتِ صحابہؓ کے لئے نازل ہوا۔ ان میں

سیدالخلائق بعد الانبیاء سیدنا ابوبکرؓ سے لے کر سیدنا مروانؓ اور سیدنا وحشیؓ بن حرب تک تمام صحابہؓ آ گئے ہیں اور چونکہ ہر صحابی رسولؐ "الراشد" ہے اس لئے جماعتِ صحابہؓ میں سے جو بزرگ اللہ کی طرف سے نعمتِ خلافت سے بہرہ یاب ہوئے، وہ لازماً "خلفائے راشدین" کہلائیں گے۔

امام الہند حضرت شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ کے نزدیک "خلافت علیٰ منہاج النبوۃ" شہیدِ مظلوم سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت پر ختم ہے۔ جب کہ اس سے متصل ایک اور اصطلاح "خلافت خاصہ" (یعنی جب امیر اور اس کے حکم پر تمام مسلمان متفق ہوں) کی ذیل میں حضرت علی اور حضرت معاویہ رضی اللہ عنہم دونوں آ گئے ہیں کہ اگر ایک صحابیِ رسول ایک وصف کا حامل ہے تو دوسرے کے یہاں دوسرا وصف عیاں ہے! بعد میں سیدنا حسن الہاشمی رضی اللہ عنہ کے اقدامِ صلح سے حضرتِ معاویہؓ کی ذات میں دونوں اوصاف جمع ہو جاتے ہیں۔ لہٰذا کوئی وجہ نہیں ہے کہ اگر سیدنا علیؓ کی امارت کو خلافت راشدہ شمار کیا جاتا ہے تو حضرت معاویہ الاموی رضی اللہ عنہ کے عہد کو اس اصطلاح سے مستثنیٰ سمجھا جائے۔

"بساطِ ادب لاہور" سے شائع شدہ اس کتاب کی انتہائی اہم خوبی یہ ہے کہ اس کتاب میں حضرات خلفاءِ راشدین المہدیین رضوان اللہ علیہم اجمعین کی حیات و خدمات کی تفاصیل کو اس انداز میں اجاگر کیا گیا ہے کہ تعلیمات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو عام کرنے اور اپنی جرأت سے دشمنانِ دین کا قلع قمع کرنے کی "سنتِ خلفائے راشدین" کا وہ نقشہ آنکھوں کے سامنے آ جاتا ہے کہ جسے اپنا کر موجودہ دور میں دین کی سربلندی کے لئے کام کرنے والے لوگ اور جماعتیں اپنی منزل کے قریب تر ہو سکتے ہیں۔

ے تا "خلافت" کی بنا دنیا میں ہو پھر استوار
لا کہیں سے مانگ کر "اسلافؓ" کا قلب و جگر

انتہائی اہم موضوع پر بے حد خوشگوار اور مفید انداز میں تحریر کی گئی اس کتاب کو عام کرنے کے لئے مناسب تھا کہ اس کی قیمت کچھ کم رکھی جاتی۔ تاکہ متوسط طبقہ کا قاری بھی اسے اپنے گھر کی زینت بنا سکے۔